سوال

(249) متوفی کی بیویوں کی اولاد کا وراثت میں حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہک لاڈلے صاحب متوفی کی تین بیبیوں میں سے ہر ایک بیوی کے دو دو لڑکے تھے، جن میں ایک بیوی کے ایک لڑکے شیخ حسین صاحب کا انتقال ہوگیا، ان مرحوم کے ایک بھائی حقیقی اور چار علاتی بھائی ہیں، اور مرحوم کی دو بیبیوں میں سے پہلی بیوی گوہر بی کا انتقال ہوگیا اور ایک بیوی امام بی زندہ لاولد ہے۔ متوفیہ بی بی سے تین لڑکیاں موجود ہیں۔ شیخ حسین صاحب مرحوم کا ترکہ صرف ان کی تین لڑکیاں اور بیوی پر تقسیم ہوگا یا مرحوم کے حقیقی و علاتی بھائیوں میں بھی تقسیم ہوسکتا ہے؟ اگر ہوسکتا ہے تو لڑکیوں اور بیوی اور حقیقی اور علاتی بھائیوں کو کتنا کتنا حصہ ملے گا اس کی صراحت فرمائیں گے اور ورثاء کی وضاحت نقشہ مندرجہ پیش ہیں بینوا توجروا؟

پہلی بیوی: فاطمہ بی دوسری بیوی: زینب بی یسری بیوی مخدوم بی

شیخ حسین متوفی گھوڑو لبابی محمد مشائخ عبدالقادر خورجہ پیوال شیخ داود

پہلی بیوی: گوہر بی دوسری: امام بی زندہ

فاطمہ بی رسول بی مریم بی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر شیخ حسین نے اپنی وفات کے وقت صرف دوسری بیوی امام بی اور ماں فاطمہ بی اور لڑکیوں و حقیقی بھائیوں کو چھوڑا ہے، تو بعد تقدیم ما تقدم علی الارث ورفع موانع ترکہ شیخ محمد حسین مرحوم کا 172 سہام پر منقسم ہر کر ازاں جملہ 19 سہام امام بی کو اور 12 سہام ماں فاطمہ بی کو اور 16-16 سہام ہر ایک لڑکی کو اور 3 سہام حقیقی بھائی گھوڑو کو ملیں گے اور علاتی بھائی محروم ہوں گے۔

وصورة المسئلہ ھکذا:

محمد حسین مرحوم مسئلہ: 24 تصحیح: 72

زوجہ امام بی   ام فاطمہ بی   بنت فاطمہ بی   بنت رسول بی   بنت مریم بی   اخ اب وام

16 16 گھوڑو بھائی 1/3 16

نقشہ کے لیے کتاب کا مطالعہ کریں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب